

افغانستان - تاجکستان  
ٹرانسبونڈری پانی ورکشاپ  
فاصلاتی تعلیم ماڈیول #13

13 - پنج اور آمو دریاؤں پر پن بجلی گھر & آبپاشی

- پنج اور آمو دریائی نظاموں کے ڈیٹا سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں موسم، خشک سے گیلا، کے لحاظ سے پانی کے مقدار میں بڑا فرق ہوتا ہے تو ان کے بارے فیصلہ احتیاط سے کرنا چاہیے، لیکن پھر بھی ان کے بارے میں کچھ عمومی باتیں کرنا ممکن ہے۔

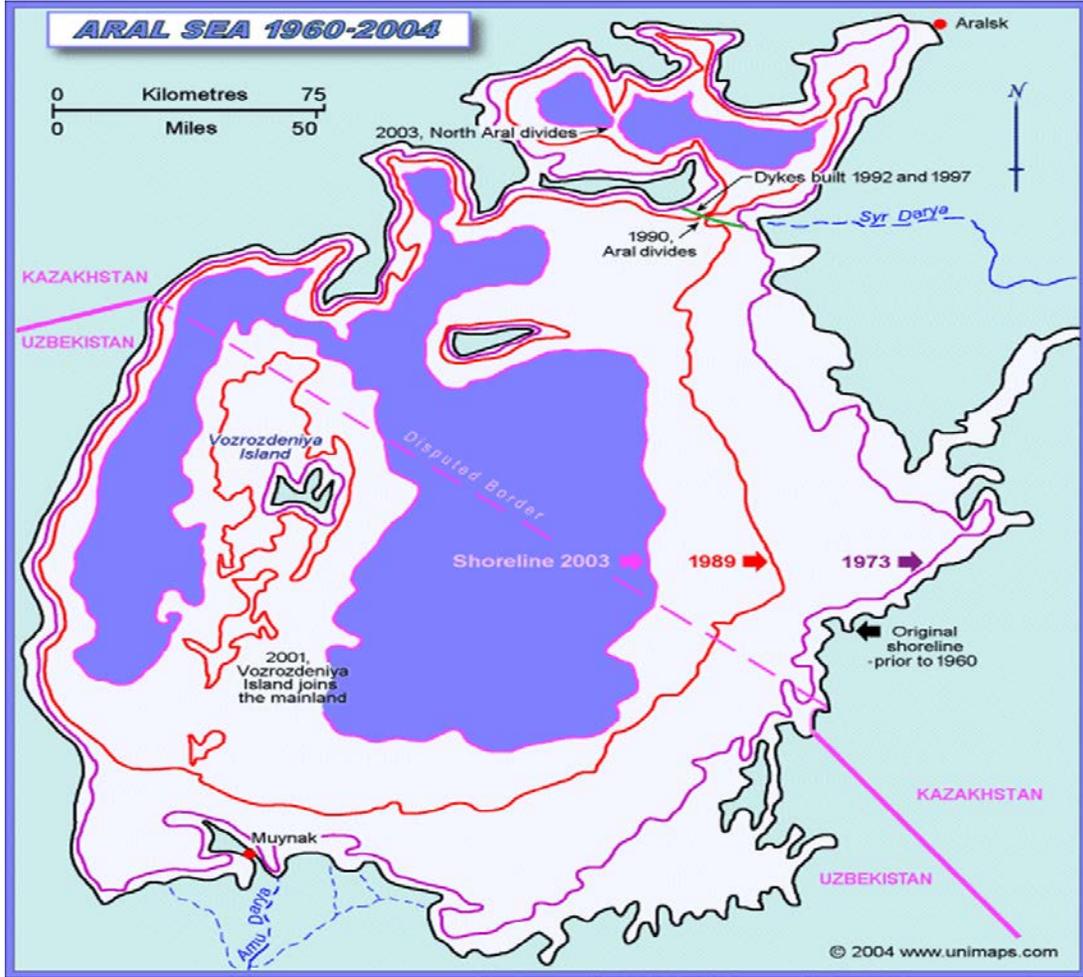


شکل 13.1 پنج دریا کی تصویر جب یہ مغرب کی طرف کی بہتی ہے اور پامیر کے پہاڑوں سے نکلتی ہے، اور جب افغانستان دائیں اور تاجکستان دائیں ہاتھ پر ہوتا ہے۔

- سفارشات یہ ہیں کہ افغانستان اور تاجکستان پانی سے جڑی کئی سرگرمیوں میں شریک ہونے چاہئیں جیسے پانی کے بارے میں ڈیٹا اکھٹا کرنے کے طریقے، پانی کے بارے میں ڈیٹا، برف کی ڈھکن کی نگرانی اور گلیشیر کی نگرانی۔
- دریائے آمو وسطی ایشیا میں سب سے بڑا دریا ہے، افغانستان میں اس کا (دریائے کابل کے بعد) دوسرا سب سے بڑا بہاؤ ہے، اور چھ ممالک (افغانستان، قازقستان، کرغزستان، تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان) کا مشترکہ دریا ہے۔
- افغانستان کے واخان کوریڈور میں پامیر دریا جھیل زورکول سے مغرب کی جانب نکلتا ہے اور واخان دریا سے مل کر پنج دریا بناتا ہے جو بدخشان افغانستان اور تاجکستان کے درمیان سرحد بناتا ہے۔
- تقریباً 600 کلومیٹر مغربی سمت میں بہاؤ کے بعد وخت دریا کی شاخ پنج سے ملتا ہے اور یوں آمو دریا شورو ہو جاتا ہے۔
- افغانستان میں اس کی بڑی شاخیں کوکچہ اور قندز ہیں۔
- تمام ذرائع سے دریائے آمو کا کل بہاؤ 79 km سالانہ ہے، جو 1960ء کی دہائی میں جب ذراعت کے لیے اتنا زیادہ پانی نہیں نکالا جاتا تھا، دنیا کے چوتھے سب سے بڑے جھیل بحیرہ آرال کو معقول حد تک اچھی صحت اور درجے میں رکھتا تھا۔
- تب سے بحیرہ آرال کی سطح میں بتدریج کمی آتی آئی ہے اور تقریباً ختم ہو کر رہ گیا ہے اور اجکل سمجھا جاتا ہے کہ اس کو نہیں بچایا جا سکتا۔



شکل 13.2 بڑے آرال سمندر کے ساتھ سر دریا اور آمو دریا کے نیلی طاسیں۔



شکل 13.3 افغانستان اور تاجکستان دونوں میں آمو دریا کا طاس اپنے شاخوں کے ساتھ .



شکل 13.4 پانی کے متقابل حجم.

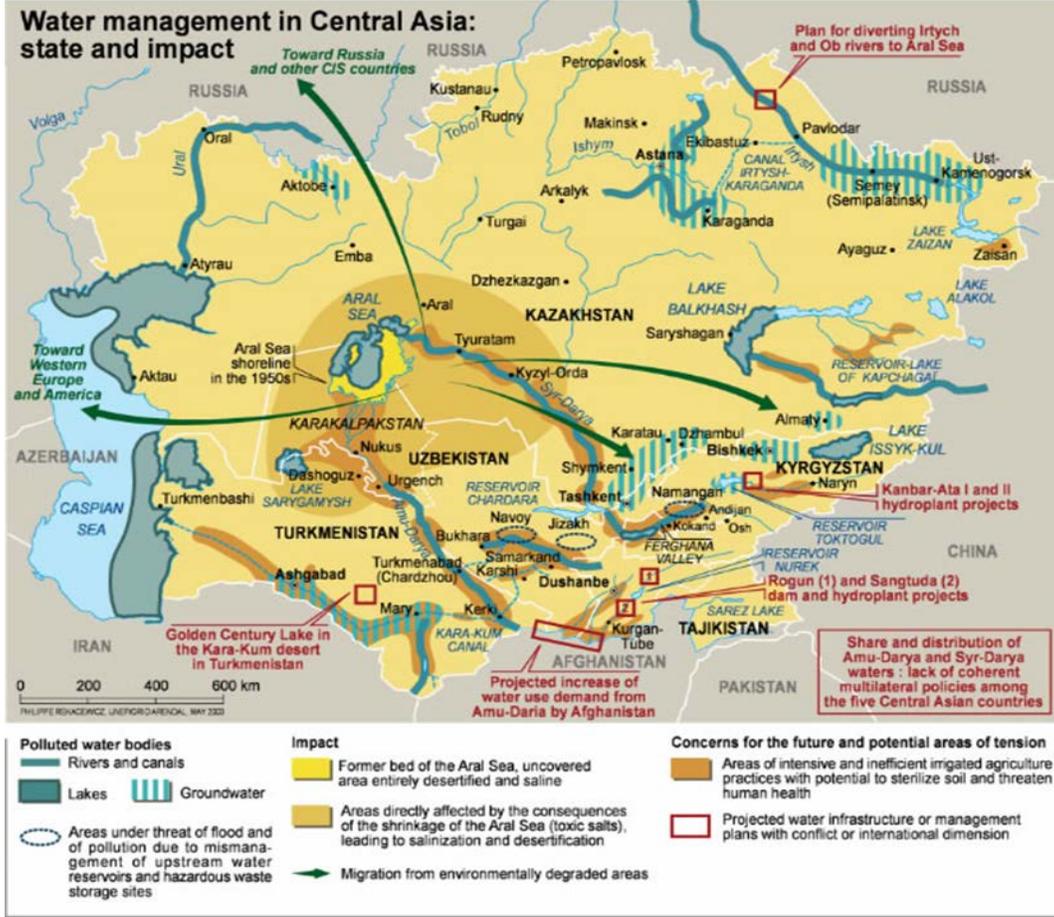


شکل 13.5 وسطی ایشیا، میں پانی کا انتظام، وضع اور اثر.



شکل 13.6 بحیرہ آرال کی تنزلی کا نقشہ۔

- سوویت یونین اور سوویت وقتوں کے بعد بھی دریائے پنج اور دریائے آمو کے پانی کا انتظام متصل چھ ممالک میں سے تقریباً سب کے لیے ایک مسلسل آفت بنی چلی آئی ہے، اور 1991 کے بعد سے دریا پر بسے دوسرے پانچ ممالک نے تو افغانستان کو سرے سے نظر انداز کیے رکھا ہے۔



شکل 13.7 بحیر آرال کے تنزلی کی تصویریں 1989 سے لے کر 2014 تک .

- تاجکستان سے دریائے آمو کا اوسط سالانہ بہاؤ 49.6 ارب مکعب میٹر (bcm یا 3km) یا کل بہاؤ کا 66 فیصد ہے اور افغانستان سے 17.0 3km، یا کل بہاؤ کا 23 فیصد ہے۔
- گیلے یعنی بارشوں والے برسوں میں افغانستان سے بہاؤ 24 3km تک بلند، لیکن خشک سالی کے سالوں میں 14 3km تک نچلی سطح پر ہو سکتا ہے۔
- 1946ء میں سوویت یونین سے ایک معاہدے کے مطابق افغانستان کو دریائے آمو سے ابتدائی طور پر 9 3km سالانہ استعمال کرنے کے لئے دیا گیا تھا جو اب بھی ایک لازم معاہدہ ہے لیکن افغانستان کی طرف سے اس پانی کا بیشتر حصہ زیر استعمال نہیں آیا۔
- 1977ء میں افغانستان نے سوویت یونین سے اپنا 9 3km مانگا لیکن اس زمانے میں سوویت یونین صرف 6 3km دینے پر راضی ہوا۔
- 1987ء کے دریائے آمو معاہداتی پروٹوکول 566 کے مطابق تاجکستان، ازبکستان، ترکمانستان اور قازقستان کو آمو کا 61.5 3km پانی مختص کیا گیا اور نوٹ کیا گیا کہ افغانستان صرف 2.1 3km پانی استعمال کر رہا تھا، اور پانی کے استعمال کے سلسلے میں افغانستان سے مزید کوئی مشورہ نہیں لیا گیا۔

● فعل حال دریائے آمو سے پانی کے انخلاء (withdrawal) کی مقدار یوں ہیں:

– ازبکستان 26 – 40 km 3

– ترکمانستان 23 – 28 km 3

– ازبکستان 7.5 – 8.5 km 3

– افغانستان 5 – 3 km 3

– کرغزستان 0.1 – 0.5 km

● افغانستان پنج اور آمو دریاؤں کی شاخوں کو کچھ اور قندوز پر 8 ڈیموں کی تعمیر کی منصوبہ بندی رکھتا ہے، اور چاہتا ہے کہ اپنے کا کہیں زیادہ حصہ پن بجلی پیدا کرنے اور آبپاشی کے لیے استعمال کرے۔

● افغانستان اور تاجکستان بیچ میں پنج دریا پر کل 10 ڈیمیں بنانے کے منصوبے رکھتے ہیں۔



شکل 13.8 افغانستان اور تاجکستان کے درمیان پنج دریا پر نیا پل۔

● پنج اور آمو دریا کی وجہ سے ایک بڑا مسلہ ان دریاؤں کا اپنے کناروں کو کاٹنا ہے جس کی وجہ سے دریا جنوب کی جانب آگے بڑھا ہے اور افغانستان کی زدیاد تر زمین کو تباہ کر چکا ہے۔ اس مسلے کی روک تھام دریا کے کناروں دھات او پتھر لگانے سے ہو سکتا ہے لیکن عمومی طور پر افغانستان اس کا متحمل نہیں ہے۔



شکل 13.9 افغانستان اور ازبکستان کے درمیان دوستی پل جس کے افغانستان والے رخ کے کناروں کو ردی روسی اسلحے کی مدد سے پانی کے بھد مضبوط کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

فاصلاتی تعلیم ماڈیول # 13 کے سوالات کیلیے (یہاں کلک کرے)